

# دُعائے جہل کلید

از امامیہ جنتری ۲۰۱۰

دُعائے جہل کلید یعنی چالیس کتھیوں کے بیان میں جناب فضہ فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن تھا۔ میں نے دیکھا کہ جناب فاطمہ زہراؑ نے پانی کا ایک برتن ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں جس پر انہوں نے کچھ بڑھا اور پھر اس کو پانی پر دم کر دیا میں نے عرض کیا کہ اے آقا زادی آپ پر میری جان فدا ہو یہ تو فرمائیں کہ اس دعا کے پڑھنے اور پانی پر دم کرنے کا کیا سبب ہے۔ تو آپ نے دعا ختم ہونے کے بعد فرمایا:

۱۔ سنو اگر کسی نے جمعہ کے دن غسل کر کے پاک پانی پر اس "جہل کلید" کو دم کر کے کسی ایسے انسان کو پلا دیا جو پچاس سال سے بد بختی و بد نصیبی کی زندگی گزار رہا ہے تو خدا اس "جہل کلید" کی برکت سے اسے کامیابی عطا فرمائے گا۔

۲۔ یاد رکھو اگر اس دم کئے ہوئے پانی کو شوہر و بیوی نے استعمال کر لیا تو دونوں ایک جان دو قالب ہو جائیں گے۔

۳۔ سنو اگر کسی مسخانی پر دم کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں میں بلا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

۴۔ سنو جس مرد پر بندش کی گئی ہے اگر وہ دم کئے پانی سے غسل کر لے اور



رق گلاب و مصری کیساتھ شربت بنا کر پی لے تو اس کی بندش ختم ہو جائے گی۔

۵۔ بادشاہ و حاکم کے یہاں جاتے وقت اگر کوئی اس "جہل کلید" کو عرق گلاب یا عطر پر پڑھ کر دم کرے اور پھر اس کو اپنے چہرے پر مل لے تو بادشاہ اس کو خاطر خواہ عزت دے گا۔

۶۔ "جہل کلید" کے دم کیے ہوئے پانی سے غسل کرنے والا ہر طرح کی بلا و وباء سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

۲۔ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبُّمُ فَاَدْخُلُوْهَا

خَلِیْدِیْنَ ۝ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ



رَحِيمٌ ۝ ﴿٣﴾ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا  
 بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝  
 ﴿٥﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَهَا إِبْرَاهِيمَ  
 عَلَىٰ قَوْمِهِ ۝ ﴿٦﴾ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ  
 نَّشَاءُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝  
 ﴿٧﴾ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۝  
 إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ ﴿٨﴾ وَنُنَزِّلُ  
 مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ  
 لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا  
 خَسَارًا ۝ ﴿٩﴾ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا



وَسَمِعَا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ ﴿١٠﴾ وَأَرَادُوا

بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَخْسَرِينَ ۖ ﴿١١﴾

﴿١٢﴾ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ ۖ ﴿١٣﴾ وَلَا تُسْكُوا بَعْضُهُم

الْكَوَاكِبَ ۖ ﴿١٤﴾ فَالْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ۖ ﴿١٥﴾

﴿١٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن

دُونِ اللَّهِ أَدْنَا دًا يُحْبَوْنَهُمْ كَحُبِّ

اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۖ ﴿١٧﴾

﴿١٨﴾ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ آدَمَ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ



يُوسُفَ وَ زُلَيْخَا وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
وَعَلَى الْهَرْتَضَى ○ ﴿١٦﴾ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ  
الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ بِحَقِّ  
جِبْرَائِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ  
وَ عِزْرَائِيلَ ○ ﴿١٧﴾ يَا حَنَّانَ يَا مَنَّانَ  
يَا دَيَّانَ يَا بُرْهَانَ يَا سُبْحَانَ يَا رُضْوَانَ  
يَا رَحْمَنُ يَا غُفْرَانَ يَا سُلْطَانَ ○  
﴿١٨﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
﴿١٩﴾ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَ الْفَتْحُ ○  
وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ



اللَّهُ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ  
 وَاسْتَغْفِرْهُ ۖ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝ ﴿٣٠﴾ نَصْرُ  
 مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۖ وَبَشِيرِ  
 الْمُؤْمِنِينَ ۝ ﴿٣١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ ۝ ﴿٣٢﴾ قُلْ هُوَ اللَّهُ  
 أَحَدٌ ۝ ﴿٣٣﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ  
 يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
 كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ﴿٣٤﴾ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ ﴿٣٥﴾ قُلْ أَعُوذُ  
 بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝



وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ قُلْ  
 أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ قُلْ كَفَى  
 بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝ وَمَنْ  
 عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ  
 إِنْ أَهْلَكَنِى اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْرَحِنَا ۝  
 ۞ فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ  
 أَلِيمٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ  
 مَاؤُكُمْ غَوْرًا ۝ فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ  
 مَعِينٍ ۝ قُلْ يَٰ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝  
 لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ فَقُلْنَا



لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝ ﴿٣٣﴾ قُلْ  
سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ  
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ ﴿٣٤﴾ قُلْ مَنْ  
يُحْكُمُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۝  
﴿٣٥﴾ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝  
﴿٣٦﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ  
إِلَيَّ ۝ ﴿٣٧﴾ أَنبَأَ الْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۝  
﴿٣٨﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا  
يَصِفُونَ ۝ ﴿٣٩﴾ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝